© rasailojaraid.com

فکر و نظر........... اسلام آباد   جلد: ۴۶   شمارہ: ۱،۲

خطوط بنام سیّد ابوالخیر کشفیؒ

مرسل: داؤد عثمانی

(۱)

۱۸؍ جولائی ۱۹۸۷ء

مکرمی و محترمی جناب سیّد صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

اُمید ہے مزاجِ گرامی بخیر ہوں گے۔ آپ کا عنایت نامہ مولانا علی میاں مدظلہ کے نام ایسے وقت موصول ہوا جب موصوف علاج و آرام کی غرض سے بمبئی کے قریب پہاڑی علاقہ پنچ گنی تشریف لے جا رہے تھے۔ واپسی ۲۰، ۲۵ روز بعد ہوگی، ان شاء اللہ۔ اب الحمدللہ پہلے سے صحت بہتر ہے۔ ۱۹، ۲۰ رمضان سے صحت خراب تھی۔ بدن میں خون کی کمی تھی، غذا تو چھ ماہ سے کچھ بہتر ہو رہی تھی لیکن جسمانی محنت اور مسلسل سفر بھی ہو رہے تھے۔ دس روزے بھی ترک کرنے پڑے۔ یونانی علاج ہوا۔ اب وہی علاج جاری ہے۔ دو تین ہفتے سے کام بھی شروع کر دیا ہے۔ آپ کی کتاب وطن سے وطن تک حضرت کی نگاہ سے گزری تھی، پسند آئی۔ حضرت نے ہدایت فرمائی کہ جواب ضرور دے دوں۔

آپ سے راقم سطور کی ملاقات یونیورسٹی (کراچی) میں فضل ربی کے ذریعہ ہوئی تھی۔ آپ نے از راہِ کرم ندوہ کے کتب خانے کے لیے گرانقدر کتابیں مرحمت فرمائی تھیں۔

اُمید ہے مزاج بخیر ہوں گے

والسلام

نیاز مند

نذر الحفیظ ندوی

(۲)

شعبان ۱۴۰۵ھ

محترم المقام جناب ڈاکٹر کشفی صاحب وفقنی اللہ و ایاکم لما یحب و یرضیٰ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ۔ جے پور سے ایک عریضہ روانہ خدمت کر چکا ہوں مگر وہ بذریعہ

© rasailojaraid.com